



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تیس (۳۰) روپے زید کے پاس حاجت ضروری سے فاضل ہیں، اور سونا بھی تیس (۳۰) روپے کا ہے، یا فقط سونا تیس (۳۰) روپے کا۔ اور چاندی بھی اسی قدر ہے آیا اس وقت زید پر زکوٰۃ فرض ہے، یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد۔

جب کسی کے پاس سونا اور چاندی بقدر نصاب کے ہو اور اس پر کامل ایک برس گزر چکا ہو تب زکوٰۃ فرض ہوتی ہے، اور چاندی کا نصاب ساڑھے پاؤں (۵۲/۲) تولے ہے، اور سونے کا نصاب ساڑھے سات (۷۲/۱) تولے ہے، پس صورت مسئلہ میں سونا اور چاندی دونوں کو ملا کر نصاب پورا ہو جائے، اور ایک سال اس پر گزر جائے، تو زید پر زکوٰۃ فرض ہے، ورنہ فرض نہیں ہے، اور چاندی اور سونا دونوں کو ملا کر نصاب پورا کرنے کے معنی یہ ہیں (کہ سونے کو چاندی کی قیمت لگا کر کل کو چاندی بنالیں، یا چاندی کو سونے کی قیمت لگا کر کل کو سونا بنالیں۔ واللہ اعلم۔) حررہ السید ابوالحسن عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ ص ۳۹۹ تا ۵۰۰ جلد ۱)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 85-86

محدث فتویٰ